بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسوڑھوں سے مسلسل خون آنے کی صورت میں نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسوڑوں سے مسلسل خون آرہا ہو تو نماز کے لیے کیا کریں؟

جواب

اگر یہ خون رُک نہ رہا ہو، بلکہ مسلسل جاری رہے اور وضو کر کے فرض نماز ادا کرنے کا موقع نہ مل سکے تو ایسا شخص شرعی معذور ہے بشرطیکہ مسلسل یہی کیفیت نماز کے ابتدائی وقت سے لے کر وقت ختم ہونے تک رہے۔ اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے موقع پر تو ٹھیک تھا، بعد میں عذر لاحق ہوا تو اس نماز کے بعد جس نماز کا وقت آئے، اس مکمل وقت میں بھی عذر پایا جائے۔ اگر اس دوسرے وقت میں خون رک گیا اور وضو کر کے فرض نماز پڑھنے کا موقع مل گیا تو پچھلی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

شرعی معذور بننے کے لیے جب تک عذر باقی رہے اور ہر نماز کے وقت عذر پایا جائے تو ایک ہی وضو کر کے اس سے نماز پڑھی جا سکتی ہے، اس عذر کی وجہ سے وضو نہیں ٹوٹے گا البتہ وضو ٹوٹنے کا کوئی دوسرا سبب پایا گیا تو دوبارہ وضو کرنا ہوگا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”لو سال دمھا فی بعض وقت صلاۃ فتوضأت و صلت ثم خرج الوقت و دخل وقت صلاۃ اخری و انقطع دمھا فیہ اعادت تلک الصلاۃ لعدم الاستیعاب۔ و ان لم ینقطع فی وقت الصلاۃ الثانیۃ حتی خرج لا تعیدھا لوجود استیعاب الوقت“ یعنی اگر نماز کے کچھ وقت میں کسی شخص کا خون جاری ہو گیا اور اس نے اِسی حالت میں وضو کر کے نماز پڑھ لی، پھر اس نماز کا وقت نکل گیا اور دوسری نماز کا وقت داخل ہو گیا اور اس وقت میں خون بند ہو گیا، تو خون کے مکمل وقت کا احاطہ نہ کرنے کی وجہ سے اُس پہلی نماز کا اعادہ کرے گا اور اگر دوسری نماز کے وقت میں خون بند نہ ہوا، یہاں تک کہ وقت نکل گیا، تو خون کے مکمل وقت کا احاطہ کر لینے کی وجہ سے اُس پہلی نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد 1، صفحہ 40، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: ”نماز کا کچھ وقت ایسی حالت میں گزرا کہ عذر نہ تھا اور نماز نہ پڑھی اور اب پڑھنے کا ارادہ کیا، تو اِستحاضہ یا بیماری سے وُضو جاتا رہتا ہے، غرض یہ باقی وقت یوہیں گزر گیا اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی، تو اب اس کے بعد کا وقت بھی پورا اگر اسی اِستحاضہ یا بیماری میں گزر گیا، تو وہ پہلی بھی ہو گئی اور اگر اس وقت اتنا موقع ملا کہ وُضو کر کے فرض پڑھ لے، تو پہلی نماز کا اعادہ کرے۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-031

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/01 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net